بمبئی

کشف الاخبار کاشف الاسرار

لوح مع خدای اکرم
کیون نہ سمجھے ہر ایک اسکو عزیز

عشرت افزا ہے دافع غم ہے
کشف الاخبار جام جم ہے

N's The Bombay Kashf ul Akhbar F. '90

جلد ۱۶ مورخہ ۱۱ ماہ شہر رجب سنہ ۱۳۰۹ ہجری مطابق ۳ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۹۱ء روز پنجشنبہ باہتمام کمترین منشی محمد امان علی لکھنوی نمبر ۳۵

اشتہار اس اخبار کاشف الاسرار اسرار بہار کے طبع کا ہفتہ مین ایک بار دستور ہے خبرین تازہ با سند کا التزام تا مقدور رہے اسمین سوا ترجمہ اخبار صداقت آیات انگریزی اور دوسرے معتبر کے کلام افواہی بلا تحقیق کا نام نہین کسیکی ہجو اور مذمت زبان پر لانا اپنا کام نہین دیگر نوسن قلم کو ہم لکھنے سے باز رکھینگے جو صحیح اور تحقیق ہوگا اظہار کرینگے قیمت اہل شہر کیواسطے ماہوار پیشگی ایک روپیہ مابعد ماہ سوا روپیہ سالیانہ پیشگی بارہ روپے مابعد سال پندرہ روپیہ اور باہر کیواسطے پیشگی ششماہی مع محصول ڈاک سات روپیہ مابعد دس روپیہ سالیانہ پیشگی مع محصول سوا تیرہ روپیہ مابعد چوبیس روپیہ اور امیرون سے پیشگی سالیانہ سوا پندرہ روپیہ مابعد تیس روپیہ اور مابعد پرچہ دوسرا سال کرین ساٹھ روپیہ دینا پڑیگا قیمت پیشگی ہمراہ درخواست اخبار کے مرحمت فرماوین اس سے زیادہ مدت ایک مہینے کی محسوب ہے اسکے بعد نرخ مابعد محسوب ہوگی قیمت بذریعہ ہنڈوی یا اہل بلاد سے ارسال فرماوین اگر ہنڈوی غیر ممکن ہو تو ٹکٹ ہمراہ رجسٹری کے عنایت کرین بغیر رجسٹری کے بھیجنے میں ٹکٹ گم جسقدر ٹکٹ ہون اونکے فروخت کرنیکا حق ٹاون فی روپیہ ایک آنہ زیادہ دیوین کیونکہ ایک روپیہ کا ٹکٹ پندرہ آنے کو بکتا ہے جو صاحب سالیانہ اخبار لیوینگے اونکو ایک قطعہ اخبار بھی لینے ہونگے قیمت سال کی برابر دینی پڑیگی پیشگی کا روپیہ واپس کیا جائیگا جسکو اخبار موقوف کرنا منظور ہو جسقدر قیمت باقی ہو ادا کرے جبتک قیمت ادا ہوگی باوجود عدم ارسال اخبار کے ماہواری اونکے ذمے واجب الادا ہوگی متفرق ایک اخبار کی قیمت ۴ آنہ اشتہار فی سطر ۲ آنہ اشتہار ہوگی

کشف الاخبار بمبئی گذشتہ ہفتہ سے بارش موقوف ہوگئی تھی مگر اس ہفتہ مین پھر موسم برسات نے صورت دکھائی کئی مرتبہ اچھا پانی برسا ابر بھی محیط آسمان ہوا بر طور سے بمبئی مین برسات خاطر خواہ ہے ہر طرح صحرا اور سرسبزی زراعت ہماری بخیر ہر کی گہریست اسوقت پیمایش تعداد پانیکا حال برابر دریافت نہین ہوا مگر قیاس ہے کہ انچ سے زیادہ برسا ہوگا

مقدمہ قبرستان شہر بمبئی کے قدیم قبرستان مین مردون کے دفن کرنے اور ہندو مردونکے جلانیکی ممانعت ہونے کے باب مین مجلس قانونی سے جو درخواست واسطے منظوری نواب گورنر صاحب بہادر و ریسرائے کشور ہند کے بھیجی گئی تھی اور اوسکے مقابلہ مین اہالیان شہر نے بھی حضور مین عرضی کی تھی جناب نواب وریسرائے بہادر انصاف دوست قدردان رعایانے درخواست مجلس کو منظور نہین کی قبرستان اور مرگھٹ دونون حسب دستور قدیم بحال ہے کشف الاخبار نواب وریسرائے بہادر کے اس انصاف اور عنایت سے بمبئی کی سب رعیت مسلمان اور ہندو کو احسان مند اور شکر گذار ہونا چاہئے

بمبئی کا وکٹوریہ باغ اور مسلمانونکی مسجد کے باب مین ٹاون کونسل مین بحث ہونا خبر سے معلوم ہوا کہ بمبئی کی ٹاون کونسل کی ہفتہ مجلس گذشتہ سہ شنبہ کے دن تاریخ ۲۵ اگست کو میونسپل آفس مین جمع ہوئی تھی وکٹوریہ گیاڈن نام کے باغ مشہور سرکاری مین قدیم سے مسلمانونکی کچھ زمین اور مسجد موجود و قائم ہے اوسکے باب مین گفتگو ہوئی

گئی تھی جو ممبران مجلس اوسوقت حاضر تھے اونکے نام یہہ ہین ڈاکٹر ہیولٹ صاحب ڈوسابھائی فرامجی پارسی سیٹھ نانابھائی بہرام جی جیجی بھائی قوم پارسی مسٹر ستارام نارایین مسٹر رگھناتھ نارایین کھوٹے مسٹر کری صاحب کی غیر حاضری مین ڈاکٹر ہیولٹ صاحب کو صدر نشین مجلس کیا تھا میونسپل کمشنر کی جگہہ کام کرنیوالا عہدہ دار بھی اس مجلس مین ضروری اور ظاہر کرنیکے لایق کام وکٹوریہ گارڈن کی مسلمانونکی مسجد بابت کا پیش ہوا تھا اور اوسی معاملہ کا کاغذ کمشنر کے نایب یا اکٹنگ کی طرفسے پڑہا گیا تھا اور اوسکے بعد میونسپل کمشنر کی جگہہ کام کرنیوالے نایب نے کہا کہ اس مسجد کے دو آدمی قسم کھا کر ایسا کہتے ہین کہ اوس جگہہ پر ہمکو چالیس برس گذرے مگر مین خیال کرتا ہون کہ کم سے کم اونکو تین برس تو ہوئے ہونگے تب نانابھائی بہرامجی نے کہا کہ جسوقت یہہ وکٹوریہ گارڈن والی زمین سرکار کے پاس سے خریدی گئی نام لکھا گیا اوسوقت وہان مسجد کا ہونا کاغذ مین لکھ گیا ہے یا نہین یہہ حال پہلے دریافت کرنا چاہئے اور مسجد والی جگہہ پر قبضہ کرنیوالونکو وہان سے زبردستی اور زور سے نکال دینا ہمکو اختیار ہے۔ مسٹر رگھناتھ نارایین کھوٹے نے کہا کہ ہمکو جو کچھہ کرنا چاہئے اوسکے باب مین سرکار سے پوچھنا لازم ہے مگر پہلے قبضہ کرنیوالون سے پوچھنے کا اختیار ہمکو نہین ہے اس باب مین زیادہ گفتگو ہونے کے بعد نانابھائی بہرام جی جیجی بھائی نے کہا کہ اس بابمین وکیل سے صلاح لینا چاہئے بعد اوسکے جب معلوم ہووے کہ جگہہ پر اون لوگونکو اختیار نہین ہے تو فوراً وہان سے نکال دیوین اور نہین تو جیسا ملتا ہے ویسا ہی رکھا جاوے مگر کاغذ مین ایسا کچھہ نہین لکھا ہے کہ سرکار مخصوص جگہہ کا اختیار اونکو دیا ہے۔ ڈاکٹر ہیولٹ نے کہا کہ وہ جگہہ مینے خود دیکھی ہے اور مجھکو معلوم ہوتا ہے کہ اوس سے کچھہ ہرج نہین ہے ہمکو ہمارے دیسی بھائیونکی مدد کرنا لازم ہے اور اونکے دینی اور مذہبی رسمومین حرکت اور خلل کرنا نچاہئے میونسپال کارپوریشن انکو اس جگہہ سے نکال دیوے یہہ اچھا نہین ہے وہ مسجد درختونکے آڑ مین چھپی ہوئی ہے جس سے اوسپر لوگونکی نظر بھی نہین پڑتی ہے۔

ڈاکٹر کوک نے کہا کہ وہانکی مسجد سے کچھہ حرکت نہین ہے مگر وہان بہت مسلمانونکی آمد و رفت جو رہتی ہے یہہ البتہ بہت حرکت ہے۔ مسٹر رگھناتھ نارایین گھوٹے نے کہا کہ الحال جو دروازہ ہے وہ قایم رکھا جاوے تو حرکت ضرور ہوگی ڈکمشنر مسٹر ریونس کرافت ایسا کرین کہ جس سے وہان کے جانیکو دوسرا دروازہ ہووے تو اس صورت مین حرکت کا ہونا کم ہوجاوے۔ تب مسٹر ریونس کرافٹ بولا کہ یہ کام ٹاون کونسل کا نہین ہے اسکا خاتمہ میونسپال کارپوریشن سے ہونا چاہئے مگر میرے خیال بموجب اس باب مین میونسپالٹی کے ایڈووکیٹ جنرل سے صلاح لینا مناسب ہے۔ زیادہ بحث ہونیکے بعد یہہ مقرر ہوا کہ ٹاون کونسل کے سب ممبر آیندہ ہفتہ کو صبح کے ساڑھے چھ بجے وکٹوریہ گارڈن مین جاکر اوس جگہہ کو خود دیکھین اوسکے جو مناسب ہو تجویز کرین اوسکے بعد مجلس برخواست ہوئی اب صاحبان انصاف اور منصف مزاج کو غور کرنا چاہئے کہ اس مجلس کے ممبرونمین اول تو تین ہی قوم کے ممبر ہین انگریز اور ہندو اور پارسی صاحب جو سچے و ایماندار اپنے کو کہتے ہین زمرہ مسلمانونسے کوئی نہین تھا ایک دو مسلمان بھی ضرور ہونا چاہئے تھا اوسکے اوپر پارسی صاحب جو مسلمانونکے دشمن ہورہے ہین وہی مسلمانون کے کام مین مجلس انصاف کے ممبر ہوئے بہلا وہ مسلمانونکی بہتری اور بہبودی کرینگے یا انصاف و ایمانداری کی بات کرینگے نہین جیسا تنگ ہو سکیگا ویسا ہی کرینگے جیسا کہ اس مقدمہ سے صاف ظاہر کہ صاحبان انگریز اور ہندو جو غیر مذہب ہین مگر جیسا کہ یہہ کام انصاف اور ایمانداری کا تھا اون دونون ذات والونے سب بات واجبی اور ایمانداری کی ظاہر کی مگر پارسی صاحبون ایماندار نے انصاف کرنے مین بھی ایمانداری کو جلا دیا دونون قوم اشراف اور حق شناسی کے اتفاق سے علیحدہ ہوکر صاف

دشمنی اپنی ظاہر کردی دشمنی کی گواہی قبول نہین ہوتی ہین اسیکے کار
عادل اور صاحبان انصاف خداپرست وخداشناس بخوبی غور کرینگے
کہ اگر وہ زمین قدیم ہوتی تو پھر کیونکر ہو سکتا کہ سرکاری باغلی زمین
پر اپنا قبضہ کرکے مسجد بنالیتے اور جسکے قبضہ مین وہ باغلی زمین تھی ویسے
اپنی اختیار کی جگہہ پر کیونکہ مسجد بنانے دیتی اس سے تو یہی ظاہر ہے کہ وہ
زمین اور مسجد یا مسجد کی کچھہ نشانی اوس زمین پر اول سے اون مسلمانونکے
قبضہ مین تھی پارسیونکی جھوٹے اظہار سے کچھہ نہوگا پارسیونکے نمک

خوش آمد خورونکی سفارش

عجب بدنیتی اور ناحق کوشی کا زمانہ
آیا ہے بہت لوگونکو طمع نے اپنا بندہ بنایا ہے خصوصاً کتنے ہی شخص جو
اپنے کو بڑا مہذب اور ایماندار سمجھتے ہین روپیہ کے لالچ سے مکارونکے
طرفدار بنتے ہین مقام لندن مین دیلی اورنیتل نام کا ایک رسالہ ماہواری
زبان انگریزی مین چھاپا جاتا ہے جسکے مالک یا مہتمم کا نام دستوکو ٹکر
سماعت مین آتا ہے بمبی کے پارسیون نے جو فساد کروایا تھا اوسکے باب
مین وہ ایک رسالہ مذکور مین پارسیونکی طرفداری اور خوش آمد کا
کچھہ مضمون چھپا تھا وہ اس سبب سے کہ بمبی کے جن پارسیون نے لندن کے
بعضے لوگونکے ساتھہ معاملہ تجارت اور دوکانداری کے باعث خط وکتابت
اور جان پہچان ہے اون لوگونکو پارسیونے اپنی عادت فریب کاری کے
موافق جھوٹ اور مکاری اور بہتان بندی کا حال اپنی بیگناہی اور
عیب پوشی کیواسطے جو کچھہ چاہتا تھا لکھہ بھیجا تھا وہی اونکی تحریر کی موافق
راقم رسالہ نے بغیر دریافت اور تحقیقات کے بطور خوش آمد کے چھاپ
دیا تھا اور جیسا کہ بمبی گزٹ اور ٹائمس آف انڈیا وغیرہ اخبارات انگریزی
نے طرفداری اور حمایت پارسیون کے مضامین محض اونکی دولت
کی خوش آمد اور حصول مطلب کی غرض سے کہ اوس ہنگامہ فساد مین
اونکو بہت کچھہ فایدہ ہوا مندرج اخبار کئے تھے اوسی موافق دیلی اور
نیتل رسالہ کے راقم نے بھی تحریر کئے تھے پارسی لوگ اوسکو پڑھکر
بہت خوش ہوئے اور مستر دستوکو ٹیکر کو اپنا طرفدار اور دوست مددگار سمجھنے
لگے اب اوس راقم رسالہ کے کاروبار مین نقصان ہوا باعث قرض
داری سے آفت پڑی خرابی کا ظاہر سامان ہوا روپیہ کی حاجت ہوئی
اس سبب سے بمبی کے پارسیون کو اپنی مدد کیواسطے شاید کچھہ لکھا ہوگا
اسواسطے پارسی اخبار چی مہتمم راست گفتار صاحب اپنے اخبار ۲۴ اگست
مین راقم رسالہ مذکور کی سفارش کرتے ہین اور اوسکی بہت تعریف
کرکے لکھتے ہین کہ دیلی اورنیتل نام کے راقم رسالہ نے فساد کیوقت
پارسیان بمبی کی بڑی خدمت گذاری اور حمایت داری کی ہے فساد
کیوقت پارسیون پر جو ظلم اور اذیت ہوئی اوسکی فریاد اور پارسیونکی
عرضی کے اوپر غور کرنیکے واسطے راقم رسالہ نے نہایت سفارش اور
مدد کی ہے پارسیون پر اوسکا بڑا احسان ہے بلکہ لندن مین وہ رسالہ
پارسیونکی طرف سے ایک خاص ایلچی اور وکیل ہوشیار تھا پارسیونکو
جو یہان کے حاکمون پر فریاد اور شکایت تھی اوسکی داد بخوبی تمام ملنے
کے لیے صاحب رسالہ نے نہایت کوشش کی تھی اسواسطے پارسیون بمبی
پر واجب بلکہ فرض ہے کہ اسوقت مستر دستوکو ٹیکر کو مشکل آن پڑنے
سے مدد کا طالب ہے اس صورت مین اوسکی اعانت کرنا لازم ہے کہ
اوسکے رسالہ کی بہت خریداری کرین ہم تہہ دل سے چاہتے ہین کہ جسقدر
ممکن ہو اپنے ایسے حامی طرفدار کی مدد کرنے مین تامل نکرین پس راقم
راست گفتار نے دیلی اورنیتل کے واسطے جو اسطرحکی سفارش اپنے
پارسیونمین کی ہے اسلئے ہم اوس سے پوچھتے ہین کہ دیلی اورنیتل کی
مددگاری اور تحریرونکا کیا نتیجہ ہوا کس طرحکا فایدہ پہنچا اور انکی فریاد
کی داد کیا ملی فقط خوش آمد سے اوسکی مدد کی سفارش کرتے ہین
عرضی کا جواب تو جس طرحکا آیا تمام عالم پر روشن ہے اس سے تو صاف
معلوم ہوا کہ پارسی صاحبونکو جو تجربات اور جھوٹا دعوی اور خوش
کرنیوالا بہت پسند ہے باوجودیکہ اونکی جھوٹی باتین اور ناحق کی فریاد جو

فریب اور بہتان بندیان سب ظاہر ہوگئیں لیکن اوس پر بھی یہہ پارسی صاحب اپنی ہٹ دھرمی سے باز نہین آتے اور اپنے جھوٹھے خوش آمدیون لالچی کی تعریف اور سفارش کرتے ہین واہ پارسی صاحب کیا اچھی راست بازی ہے کہ جھوٹھے اور سنکے شخصونکی تعریف کرتے ہو اور جن اشخاص نے پارسیونکی سچی مدد کی اور عمدہ محنت اور کوشش کرکے اونکو بچا لیئے نواب گورنر صاحب بہادر اور مسٹر سوتر صاحب بہادر کمشنر پولس کہ جنہون نے اونکے واسطے جانفشانی کی اور نکی طرف سے بیچارے غریب سیدھی تلوارون اور پتھرون اور پولس کے لوگ مارے گئے زخمی ہوئے اور صاحب کمشنر دن رات تمام شہر مین گشت کرتے رہے پارسیونکو ہر طرح سے مدد دیتے رہے اونکی تعریف تو یہہ پارسی صاحب نہین کرتے اونکا اسطرحکا احسان نہین مانتے بلکہ اونکی بدی اور مذمت حد سے زیادہ کرتے ہین اونکی نسبت کسی کسطرحکے کلمات نالایق ابتک اپنے اخبارون مین تحریر کرتے ہین اونکے سخت دشمن اور بدخواہ بنگئے ہین بلکہ لندن تک اونکے اوپر فریادین کی اور وہ احکام عالی مقام اونکی ایسے نالایق اور کم ظرفی کی حرکتون پر ابتک خیال نہین کرتے ہین کیا وہ اخبار اونکی ملاحظہ مین نہین گذرتے یا ٹیمز پریس کے رپورٹر صاحب اون گجراتی اخبارونکا ترجمہ کرکے اونکو نہین سناتے بڑا تعجب ہے کہ احسان فراموش حاسد پر کینہ پارسی کیسی کیسی نالایق باتین نواب گورنر صاحب بہادر اور کمشنر صاحب بہادر کو پولس کی نسبت لکھا کرتے ہین اور وہ اسپر کچھہ متوجہ نہین ہوتے گویا اونکو پارسیونکی ایسی نالایق رفتارون اور کلمات مغروری و بدزبانی اطلاع نہین ہوتی مناسب تو یہہ ہے کہ پارسیون کے اخبارون گجراتی مین اسطرحکے کلمات بیہودہ لکھنے والونکو تنبیہ معقول کیجاوے اور بموجب قانون فوجداری اونکا تدارک کیا جاوے کہ اتنے مطلب ختم ہوگیا عرضی راگسی بنے شیطا بکا جواب بھی آگیا

تین لاکھ روپیہ نقصان در عوض بدلے تین کوڑی بھی نہین ملی جھوٹی بیمہ برباد ہوگئی مکر اور فریب کا جال سب پھٹ گیا عدالت ہی سے فیصلہ ہوگیا پھر اب یہہ اخبار نویس پارسی صاحب کسواسطے بیہودہ بکا کرتے ہین اہلکاران سرکاری کو الفاظ حقارت لکھا کرتے ہین اور مسلمانون کو مضمون نالایق شرارت انگیز سے تحریر کیا کرتے ہین شرم نہین کرتے ہین اگر کسی ادنی آدمی سے سہواً کوئی خطا ہوجاتی ہے تو نہایت خفیف بات پر اوسکا اس قدر تدارک سرکار سے ہوتا ہے کہ جسکا حساب نہین اور ایسے جلیل القدر عہدہ دارونکو سرکاری ایک بالکل ادنی اور نالایق آدمی بہت سخت الفاظ اخبارون مین متواتر لکھا کرتے ہین اونکا کچھہ تدارک نہین ہوتا یہہ بڑا تعجب ہے اور نہایت تعجب یہہ ہے کہ اندنون ایک غریب مسلمانکو رستے چلتے بیکس پارسیون نے محض براہ دشمنی اور شرارت کے کواونکا ایک الزام ناحق مین گرفتار کرواکر بیس روپیہ جرمانہ کرادیا اور اہلکارون نے ایسے صاف دشمنونکی گواہی سچی مان لی یعنے پارسیون نے متفق ہوکر اوس بیچارے مسلمان پر اسطرحکا قصور لگایا کہ اوس نے پارسیونکے مردہ کو جو دخمہ مین لیئے جاتے تھے اوسپر مسلمان نے ذلت پہنچائی جب کہ یہہ مردہ جاتا تھا سامنے یہہ مسلمان آرہا تھا تا بد اوسکو کھانسی آنے سے یا کسی اور سبب سے نجاست بلغم کے پیکو تھوکنے کی حاجت ہوئی زمین پر تھوک دیا اوسکو پارسی مردہ بردارون نے باہم مستعد فساد ہوکر ایسا ظاہر کیا کہ ہمارے مردہ پر تھوکا اور مردہ کو بے عزت کیا اب غور کرنیکا مقام ہے سرکار عادل کے انصاف کا کام ہے کہ ایسے ظاہر دشمنونکی گواہی جایز اور درست ہونیکے لایق نہین ہوتی مردہ کی عزت تو اوسکے جنازہ کے سامنے تھوکنے سے جاتی رہی مردہ بے عزت ہوگیا اور اوس تہمتی قصور پر بیس روپیہ جرمانہ ہوا اور پارسی اخبار جی جناب حضور عالیہ

پارسیون کے نائب علی اور کمشنر پولس بمبئی اور سرکار کی زمرۂ عظیم الشان رعیت مسلمانون کی نسبت ایسی بیہودہ اور نالایق باتین زبان اور قلم سے ظاہر اخبارون مین اشتہار دیکر کیا کرتے تو اون صاحبون کی سوز سامین کچھ خلل نہین آتا ہے اور اون اخبارچیونکو کوئی نہین پوچھتا ہے یہہ بڑا تعجب اور کمال حیرت ہے مسلمانون نے رستے پر تھوکا تو وہ تھوک مردہ پر گیا ہے خوت ہوگیا اکثر آدمی رستون پر چلتے ہوئے پیشاب کی حاجت ہونے سے پیشاب کردیتے ہین اگر اوسوقت وہ بیچارہ کہین پیشاب کرتا ہوتا تو اور زیادہ قصوروار ہوتا کہ اوسنے مردہ پر پیشاب کیا اور وہی گواہی پارسیونکی حکام کے نزدیک سچ ہوجاتی اس سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ بمبئی کی سب کچہریون اور محکمون اور کارخانون وغیرہ مین پارسی لوگ بہت نوکر ہین وہ لوگ ایسی خبرونکو نواب گورنر صاحب بہادر تک نہین پہنچنے دیتے اور دوسری قوم کے آدمی پارسیونکی خوش آمد اونکی دولت کے باعث کرتے ہین اونہین کے کہنے بموجب کام کرتے ہین پھر اوسکا تدارک اور بندوبست ہونا معلوم

ٹونک کی خبر مین دو حرف کی غلطی

ہفتہ گذشتہ کے کشف الاخبار مین ریاست اسلام آباد ٹونک کی جو خبر تحریر ہوئی تھی اوس مین ایک جگہہ کار سپاہ دانت صحیح اور دوسری جگہہ کاتب نے کار سپاہ دنس لفظ جم کا غلط لکھا اور صفحہ ۵ کے سطر ۱۴ وادین مین بہر بات کی جگہہ بہر کا لفظ رہ گیا اوسکو ناظرین درست کرلیوین اور صفحہ ۶ کی ۸ اوین سطر مین لوگونکے حرف لام پر الف کا مرکز ہوا ہو کر لوگون ہنگیا اور وہ صحت کاپی کیوقت یہہ تینون حرف درست کیے گئے تھے مگر پتھر پر چھپنے اور بنانے سے رہگئے ناظرین معاف کرین

الجوائب مطبوعہ ۱۶ جمادی الثانی ۱۲۹۱ سنہ مطابق ۳۰ جولائی گذشتہ مین بذیل اخبارات داخلی واقع قسطنطنیہ کے تحریر ہے کہ جمعہ گذشتہ کے دن حضرت شیخ الاسلام دولتلو حسیبلتلو خیر اللہ افندی اپنے منصب سے حسب الحکم سلطانی معزول ہوئے اور نشان جلیل الشان عثمانی اونسے مسترد کرلیا گیا اور سات ہزار پانسو قرش مشاہرہ کا وظیفہ گیر ہوئے اونکے واسطے مقرر ہوا اور بجائے اونکے حضرت سماحتلو دولتلو سید ناحسن فہمی افندی شیخ الاسلام اونسے پہلے کے مسند مشیخت اسلامیہ پر بروز شنبہ منصوب کیے گئے اور اوسیدن بوقت سات بجے کے حضرت موصوف موافق قاعدہ کے وہانکے سوار ہوکر بنہایت تزک و احتشام سے باب عالی مین حاضر ہوئے اور خلعت مشیخت جلیلہ اسلامیہ سے مشرف ہوئے اور سبب اس عزل و نصب کا یہہ کہتے ہین کہ شیخ الاسلام معزول نے ایک بنک اپنی خاص ذاتی جاری کی تھی اور یہہ امر خلاف منشای سلطانی تھا اسلیے اور ماسوائے اسکے اور بھی اسباب لوگ بیان کرتے ہین ایشیای کوچک کا قحط اب کم ہوتا جاتا ہے اور تکلیف و شدت وہانکے لوگون سے دور ہوتی جاتی ہے اور آثار اس کے پیدا ہین۔ اسکندریہ کی خبرون سے معلوم ہوا کہ فرانس کا مشہور اخبار نیل نام کا بند ہوگیا سینیچر کی رات کو استنبول مین بارش ہوئی اور ہوا نہایت سرد تھی اور یکشنبہ کے دن بھی ابر اور باران بارش سے موسم بدلا ہوا تھا اور معلوم ہوتا تھا کہ سردیکا موسم شروع ہوگیا ہے۔ فاضل ماہر حضرت محمد یوسف افندی وکیل دائرہ دولت ہمشیرہ جناب امیر کاشغر کو جو کہ بالفعل مقیم استانہ عالیہ ہین نشان مجیدی طبقہ چہارم کا عنایت ہوا۔ اخبار لاترکی مین لکھا ہے کہ دربار سلطانی نے نسبت نقصان پہنچنے رعایای سلطنت علیہ کے جو کہ حادثہ مقام کار فور مین اون لوگونکو عاید ہوا تھا احکام یونان سے کیفیت اور جواب طلب کیا گیا ہے لیکن ٹیلیگراف کی خبرون سے معلوم ہوا کہ مقام مذکور مین بجز تین آدمی ترکی رعیت سلطانی کے اور

کوئی نہیں تھا۔ گذشتہ پرچۂ جواب مین جو خبر آتش زدگی کی
مقام غلطہ مین درج ہوئی تھی اوسکی کیفیت اب بذریعہ سرکاری
کاغذات کے معلوم ہوئی کہ اس صدمۂ آتش سے غلطہ کے ۱۰۰ عمارات
کو نقصان پہنچا جسمین ۹۰ مکان اور ۱۱ دوکانین تھین اور
کل نقصان ...... لیرہ سکہ کا ہوا اور تراموی کی لین اس باعث
سے چند روز تک بند رہی اور لین والونکا بہت نقصان ہوا
اور لوہے کی پٹیان نئی بچھانا پڑا۔ چارشنبہ گذشتہ کی ضروری
خبرین جو ہمارے پاس پہنچین اون مین سے ایک خبر نہایت اثر کی ہے
کہ جناب والدہ ماجدہ حضرت خدیو مصر دام دولتہ کی طبیعت بیمار
تھی یہہ حال جنابہ والدہ ماجدہ حضرت سلطان روم خلد اللہ ملکہم
نے سنا اور بسبب رابطہ محبت و اخلاص کے جو مابین والدہ
خدیو مصر و والدہ حضرت سلطان المعظم کے ہے فوراً واسطے
مزاج پرسی کے خطوط یادگاری مختلف پے درپے والدہ صاحبہ سلطان
المعظم نے طرف والدہ خدیو مصر کے روانہ کروائے اور آخر کو غایت
محبت سے سعادتلو مارکو باشا اور سعادتلو احمد باشا ہر دو طبیب
حاذق سلطانی کو مصر کی طرف روانہ کئے اور حکم دیا کہ وہان جاکر
رئیس الحکماء عزتلو سالم بک سالم سے ملاقات کرکے والدہ خدیو
مصر کے واسطے عمدہ معالجہ کرین تاکہ وہ جلد ہی صحت پاوین اور
اسی ہفتہ مین حضرت عصمتلو دولتلو حرم الحضرت سلطانیہ یعنے
جنابہ شہنشاہ بیگم سلطان روم خلد اللہ ملکہم نے اپنے ملازمان
خاص مین سے ایک شخص باش آغا کو معہ رقعہ دعوت تبرک
جنابہ عفتلو حرم خدیو معظم والی مصر کے روانہ کیا اور مہمانی مین
اونکو بلوایا اور اونکی سواری کے لئے سلطانی سواریون مین
سے ایک نعش بہت عمدہ بھجوائے چنانچہ بروقت پہنچنے رقعہ دعوت
حرم سلطانی کے حرم خدیو مصر روم کو تشریف لائین ہین جنکا

پورا ہونے لوازمات مہمانی کے مصر کو مراجعت کرینگے مکہ معظمہ اوسی
اخبار جواب مین لکھا ہے کہ اخبارات آمدہ سنجانب کہ معظمہ زاد اللہ
شرفاً سے مدرک ہوا کہ حضرت دولتلو سیادتلو عبد اللہ باشا شریف
مکہ جو چند روز سے علیل تھے اب بفضل الہی اونکو صحت ہے خدیو مصر
وہی اخبار راوی ہے کہ ایک جہاز دخانی روم سے بندر اسکندریہ کو
واسطے سواری خدیو مصر کے روانہ ہوا ہے اور معلوم ہوا ہے کہ خدیو مصر
مقام ویشی واقعہ ملک فرانس کو وہاں کے صحت بخش پانی کے چشموں کے
حماموں مین غسل کرنیکے واسطے جانے والے ہین **محمد انجا خان**
برادر محمد رحیم خان حال امیر خیوہ جسکو وہان کے لوگون نے حاکم ہونا
پسند کیا تھا اور بعد معاہدہ روس کے جو کہ حال مین امیر خیوہ کے ساتھ
ہوا یہہ محمد انجا خان خیوہ سے نکل گیا تھا اب حال دار الخلافت استنبول
مین آکر وارد ہوا ہے اور دوشنبہ گذشتہ کے روز جناب صدر المعظم
وزیر اعظم کی ملاقات سے مشرف ہوا اور وزیر اعظم نے اوسکی
اچھی خاطر و تواضع کی اور مہربانی و عنایت سے پیش آئے مصر
جماعت شوری فرانس کے ایک ممبر موسیو پاسکال نے ممبران مجلس
پارلیمنٹ مملکت خدیو مصر سے دریافت بابت محصول کے جو رعایای
سلاطین یوروپ سے تجارتی مال پر علاوہ اری مصر مین لیا جاتا ہے
کئی ایک سوال کئے ہین اور رعایای سلطنت فرانس و اہل فرنگستان
سے سلطنت مصر نے محصول لینے پر اعتراض کیا ہے اور ظاہر کیا ہے
کہ کونسل فرانس کا کہنا ہے کہ یہہ محصول از روئے معاہدہ قدیم کے
جو موسوم بہ کاپچولاسیون ہے برخلاف و ناجائز ہے اور مسٹر ڈیوک
دیکاز ناظر خارجیہ نے کہا کہ اس محصول کے بابت ہمکو معلوم ہوا ہے
کہ مصر والون نے اسمین زیادتی کی ہے اسلئے ہمنے حکومت خدیو مصر
مین اظہار کیا ہے کہ ہمکو اس محصول کے واجبی ہونے مین شک ہے
اسلئے اور سب لوگون سے اس بارہ مین دریافت کرنے کے واسطے

بھی تذکرہ کیا ہے اور پوچھا ہے کہ یہہ محصول ہم پر واجب ہے یا نہیں اور
ہم چاہتے ہیں کہ مصر سے اور ہم سے دوستی بنی رہے اسواسطے ہم
اس مجلسے کو حکومت مصر سے تصفیہ ہونا چاہتے ہیں اور ابتک یہہ جھگڑا
فیصل نہیں ہوا اور جب تک یہہ قضیہ فیصل نہوویگا تب تک ہم
ہماری حقوق اور ہمارے رعیت کے فائدہ کے حاصل کرنے میں غفلت
نہیں کرینگے - صاحب اخبار لکھتے ہیں کہ اہل فرانس دعوی کرتے
ہیں کہ ہم انصاف دوست ہیں اور عدل کرتے ہیں اور عدل کی خواہش
رکھتے ہیں کہ ہر بات میں اور ہر کام میں جادۂ اعتدال و منصفی سے
ہم باہر نہوں پھر تعجب ہے کہ وہ اس بارہ میں اپنے عدل کے برخلاف
مدعی ناجائز ہونے محصول کے ہوتے ہیں جو مصر میں رعایائے
فرنگستان سے لیا جاتا ہے حالانکہ وہ اپنے عملداری میں اوروں سے
محصول لیا کرتے ہیں پس آدمی کو چاہیئے کہ جس بات میں اپنا فائدہ
جانے دوسرے آدمی کیواسطے بھی اوس بات میں فایدہ ہونا
خیال کرے یہہ محصول جسوقت کہ ولایت مصر میں فرنگستان کے
تاجر بہت کم آمد و رفت رکھتے تھے تو اوس عہد نامہ میں معاف کیا
گیا تھا اب کہ تاجران فرنگستان کی کثرت ہوئی اور زمانہ بدل گیا
تو مصلحت ملک سمجھکر برضامندی طرفین یہہ محصول لینا قرار پایا
اب کسی نوع سے وہ جایز نہیں ہوسکتا **خرطوم** صاحب الجوائب
بحوالہ ایک مکاتبہ اوس طرف کے رقم فرماتے ہیں کہ حضرت توتلو
زبیر بیگ کا ارادہ ہے کہ ملک دارفور پر فی الفور قبل پہنچنے لشکر مصر کے
وہ خود اپنے تابع کے لشکر کے ساتھ حملہ کریں کیونکہ اسوقت وہان
جا بجا پانی ملسکتا ہے اور آسانی سے دارفور پر حملہ ہوسکتا ہے اگر
لشکر مصر کے آنیکا انتظار کرینگے تو اوسکے آنے تک پانی خشک ہو جائیگا
اور پھر لشکر کا دارفور پر حملہ کرنا مشکل ہوگا اور اہالیان دارفور کو
گمان ہے کہ زبیر بیگ اسوقت اوس سے غافل ہے اور اوس پر حملہ نہیں

کرینگا **تونس** وہی اخبار راوی ہے کہ تونس کے خطوں سے واضح
ہوا کہ حضرت سعادتلو رستم پاشا جو لشکر کے کابوس کو چلے پہنچے
اور وہاں انکا انتظام بہت اچھا کیا اور عدل و انصاف کی رسمیں
اور تربیت اور تعلیم کی تجویزیں تجویل جاری کیں اس کے پہلے
وہان کے جنگلی اعراب محض جاہل وحشی اور بڑے ظالم تھے اور کتنی
برسوں سے بہت سے جھگڑے اور فساد اون میں ہوا کرتے تھے اب وہ
سب مشکلیں اونکی رفع ہو گئیں اور درستگی اور آراستگی اونکی
خوب ہوئی اور تعلیم و تربیت پھیل گئی اور اوس علاقہ کی ترقی
اب بہت عمدہ ہوئی ہے اور وہ ملک نہایت شایستہ ہو چلا ہے
اور وہانکے مسلمانوں کی حالت بباعث توجہ زورق پاشا کے کہ جنہوں
نے ازراہ حب وطن و خیرخواہی کے بہت کچھ محنت کی ہے پہلے سے
بدل گئی ہے اور رفاہیت اور امن اور عدل و انصاف اور دینداری
اون لوگوں میں آجکل خوب ہوئی ہے اور وہانکے لوگ بہت خوش
و خورم ہیں اور ترقی علم و ادب کی مجلسیں اب وہان ہر جگہ منعقد
ہوئی ہیں فقط **افریقہ** وہانکی خبر سے معلوم ہوا کہ مغربی جزایر
افریقہ کے کنارہ پر رہنے والے جنگلی عرب کا ایک گروہ سواران غارتگر
کا یعنی سلیمان ابن الطیب کی زیر سرداری میں وہانکے دیہات
میں لوٹ پاٹ کرتا پھرتا تھا الحال جماعت سواران دراقہ و عکرمہ نے
جبیل مالح کے قریب اون باغیوں پر حملہ کیا اور اونکے دس سوار
کو قتل کر ڈالا اور چودہ کو زخمی کیا بہت بڑی شکست دیکر سبکو
متفرق کر دیا اور وہ یعنی سلیمان سردار بھی اونکا مارا گیا گھوڑے
اور اسباب و ہتیار وغیرہ سب اون سواروں کے دراقہ اور عکرمہ کے
ہاتھ آئے اور اب ان مفسدونکی ایسی تنبیہ ہو گئی کہ پھر کبھی سر اوٹھانیکے
خبر کہنڈوہ وہانکی خبروں سے ایک حیرت خیز و تاسف انگیز حال
یہہ سننے میں آیا کہ کہنڈوہ ضلع تاڈ کا مقام صدر ہے وہان جو جیلخانہ

بنا ہے اوسمین تمام ضلع کے قیدی رہا کرتے ہین اور فوجداری کے
بجرم زیر حوالات اور میعادی قیدی اور دیوانی کے قیدی غرضکہ
سب قسم کے قیدی اوس محبس مین رہتے ہین اب تک یہہ قاعدہ تھا
کہ ہندو قیدیونکے واسطے ایک برہمن جیل کے برتنون مین کھانا پکا
کر تقسیم کردیتا تھا اور ہر ایک قیدی ہندو کے تھالی لوٹہ جو جدا جدا
رہتا تھا اوسمین کھانا پانی دیا جاتا تھا اور ایک مسلمان پکانے والا
کھانا پکا کر مسلمان قیدیونکو دیدیا کرتا تھا اور ڈھیر چمار بھنگی اپنے اپنے
برتنون مین اپنے ہاتھ سے جدا پکاتے کھاتے تھے ایک روز جناب
ظہیر صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر جیلخانہ مین تشریف لائے اور برتن جو وہان
رکھے تھے اونکو دیکھکر کہنے لگے کہ یہہ برتن کیسے ہین داروغہ نے عرض
کیا کہ قیدیونکے ہین صاحب بہادر نے فرمایا کہ جدا جدا برتن تانبہ پیتل کے
کسواسطے چاہئین یہہ برتن یہان سے باہر لیجاؤ اور نیلام کرڈالو اور مٹی کے
برتن لاکے رکھدو اور صرف ایک آدمی انہین قیدیونمین سے ہر روز باری
باری سب قیدیونکے واسطے اکٹھا کھانا پکایا کرے اور سب کو انہین مٹی کے
برتنون مین دیدیا کرے داروغہ اور قیدیون نے عذر کیا کہ ہندو مسلمان
ڈھیر چمار سب کیونکر ایک جگہہ ایک ہی شخص کے ہاتھ کا کھانا کھاوینگے اور
ہندو مٹی کے برتنون مین نہین کھاتے صاحب بہادر نے حکم دیا کہ نہین
ہمنے جو کہا اوسکی تعمیل کرو اور اسیوقت برتن لیجاکر نیلام کروادئیے
اور مٹی کے برتن خرید کر رکھوا دئیے دوسرے دن ایک قیدی کے
ہاتھ سب کھانا اکٹھا پکوایا گیا اور صاحب بہادر خود تشریف لائے
اور اپنے ہاتھ سے روٹیونکے ٹکڑے کرکے اور دال بھی اپنے ہاتھ
سے ایک ایک مٹی کے کونڈی مین ڈالکر قیدیونکو تقسیم کرنے لگے
اور قیدیونمین برہمن راجپوت چھتری مسلمان وغیرہ سب طرح کے
ذات کے تھے بعضون نے وہ روٹی لینے سے انکار کیا تو صاحب موصوف
نے بیت اور ٹکٹکی منگوائی اور حکم دیا کہ جو انکار کرے اوسکو باندھ
کر مارو بیچارے قیدی اوسوقت مار کی خوف سے خاموش ہوگئے ہین حکم
حاکم سے لاچار روٹیان کھائے ہین اب ہر روز یہی ظلم اون قیدیون
پر جاری ہے بیچارے سزا اعمال سے قید ہوئے ہین ذات و دھرم
و مذہب اونکا خراب کرنا کسی قانون مین نہین ہے اور ایسا قاعدہ
روٹی کا کہین کسی جیلخانہ مین نہوگا کہ جو پہلے جیلخانہ مین صاحب
بہادر ڈپٹی کمشنر نے یہہ نیا حکم نہایت سخت خود مختاری سے جاری کیا
ہے سرکار رحم دل عادل ہے چاہیے کہ اس حال پر غور فرمائے
اور اون قیدیونکو اس سختی سے بچاوے بعضے حاکم اپنے دل سے
جو چاہتے ہین خود مختاری کے کام کرتے ہین اور ایسی ہی باتین
رعایا کو سرکار سے بددل کرنے والی ہین سرکار تو منشا کسی کے مذہب
و رسم و ذات کی رواج مین دست اندازی کرنے کا نہین ہے
یہہ حاکم جو ایسا کرتے ہین تو سرکار کی رعیت کو بڑا تعجب ہوتا ہے اس
افسران بالادست اوس علاقہ کے ضرور اس معاملہ مین غور کرینگے
اور بیچارے قیدیونکی فریاد کو سنکر داد دینگے اوسی جیلخانہ کے سرجن
صاحب نے استعفا دیا ہے اونکا استعفا دینا بھی اوسی باعث سے معلوم
ہوتا ہے کیونکہ اونکو یہہ بات پسند نہین ہوئی ہے

اخبارات تار برقی مندرجہ جوائنٹ

از میدرد ۲ جولائی سنہ حال
سرکاری فوج کو کارلسٹ کی فوج پر کسی قدر فتح حاصل ہوئی اور اب
کارلسٹ کی فوج مثل سابق کے مقابلہ نہین کرتے لیکن چند مواضعات
کو اونہون جلا ڈالے — از برلن ۱ جولائی گذشتہ سلطنت
جرمن نے اپنا عزم واسطے روانہ کرنے چند جہازات جنگی کے جانب

بمکان مہتمم کشف الاخبار بمبئی منشی محمد امان علی لکھنوی کاگوگاری محلہ کے ناکے پر